خلاصۂ درس:۱٦

- اسباب منع صرف میں سے علمیت اور وصفیت ایسے اسباب ہیں جو دوسرے کئی اسباب کے ساتھ قابل جمع ہیں۔
- اور دو سبب ایسے ہیں جو دو دو سبب کے قائم مقام ہوتے ہیں۔

۱۔ مؤنث بالالف مقصورہ یا الف ممدودہ

۲۔ جمع منتہی الجموع

☜ علمیت دو طرح سے پائی جاتی ہے:

اً۔ شرط کے طور پر یعنی دوسرا سبب اسی وقت کلمہ کو غیر منصرف بنائے گا جب علمیت موجود ہو۔ اس کے بغیر غیر منصرف نہیں ہو سکتا۔ ایسا مندرجہ ذیل اسباب میں ہوتا ہے:

(۱) تانیث بالتّاء اور مؤنث معنوی، (۲) عجمہ، (۳) ترکیب (۴) الف ونون زائدتان

ب. صرف سبب کے طور پر: ایسا دو سبب میں ہوتا ہے: عدل اور وزن فعل۔

- جس سبب کے ساتھ علمیت شرط کے طور پر جمع ہوتی ہے اگر وہاں پر علمیت ختم ہو جائے یعنی کلمہ کو عَلَم کے طور پر نہیں بلکہ نکرہ کے طور پر استعمال کیا جائے تو وہ لفظ منصرف ہو جائے گا۔ جیسے جاءَ طلحة و طلحةٌ آخرُ، قامَ عُمَرُ و عُمَرٌ آخرُ اور قامَ أحمدُ و أحمدٌ آخرُ وغیرہ۔
- فرق دونوں میں یہ ہے کہ جہاں پر علمیت شرط کے طور پر ہوتی ہے وہاں نکرہ بننے کے بعد کلمہ بغیر سبب منع صرف کے ہو جاتا ہے جیسے جَائَنِي طلحة وَ طلحةٌ آخرُ۔
- اور جہاں سبب کے طور پر ہوتی ہے وہاں صرف ایک سبب بچا رہتا ہے جیسے قامَ عُمَرُ و عُمَرٌ آخرُ اور قامَ أحمدُ و أحمدٌ آخرُ وغیرہ۔

☜ غیر منصرف اگر مضاف ہو جائے یا اس پر الف لام داخل ہو جائے تو جر کی حالت میں کسرہ قبول کر لے گا جیسے مَرَرْتُ بِأَحْمَدِكُمْ وَ بِالْأَحْمَرِ۔